سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (سورہ فاتحہ)

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام سے شروع	اللہ کے	جو بہت مہربان	رحمت والا
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا			

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
سب خوبیاں	اللہ کو	جو مالک	سارے جہان والوں کا	بہت مہربان	رحمت والا
سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا				بہت مہربان رحمت والا	

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ
مالک	روز	جزا کا	تجھی کو	ہم پوجیں	اور	تجھی سے	مدد چاہیں
روز جزا کا مالک			ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں				

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ
ہم کو چلا	راستہ	سیدھا
ہم کو سیدھا راستہ چلا		

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا الضَّآلِّيْنَ
راستہ	ان کا	تو نے احسان کیا	جن پر	نہ ان کا (جن پر) غضب ہوا	جن پر	اور نہ بہکے ہوؤں کا
راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا، نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا						

ترکیب سورہ فاتحہ

سُوْرَة	مضاف
اَلْفَاتِحَة	مضاف الیہ
ترکیب	☆ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہوا
بِسْمِ	با حرف جار، اسم مضاف
اللّٰهِ	اسم جلالت موصوف
الرَّحْمٰنِ	صفت اول
الرَّحِيْمِ	صفت ثانی
ترکیب	☆ اللہ اسم جلالت اپنی دونوں صفات سے ملکر مرکب توصیفی ہو کر اسم مضاف کا مضاف الیہ ہوا، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر کر مرکب اضافی ہو کر با حرف جار کا مجرور ہوا، جار اپنے مجرور سے ملکر اشرع فعل کا فاعل ہوا، اشرع فعل مضارع معروف، صیغہ واحد متکلم، ثلاثی مجرد، باب فتح یفتح، انا ضمیر مستتر اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ لفظاً اور معناً انشائیہ ہوا۔
اَلْحَمْدُ	مبتدا
لِلّٰهِ	لام جار، اللہ اسم جلالت موصوف
رَبِّ	مضاف
الْعَالَمِيْنَ	مضاف الیہ
ترکیب	☆ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر اللہ اسم جلالت کی صفت اول
الرَّحْمٰنِ	صفت ثانی

الرَّحِيۡمِ	صفت ثالث
مٰلِكِ	اسم فاعل، مضاف
يَوۡمِ	مضاف الیہ مضاف
الدِّيۡنِ	مضاف الیہ
ترکیب	☆ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر ما قبل کے لیے مضاف ہوا ، پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مرکب اضافی ہو کر اللہ اسم جلالت کی صفت رابع ہوا، اللہ اسم جلالت موصوف اپنے چاروں صفات سے ملکر لام جار کا مجرور رہوا، جار مجرور متعلق ثابت محذوف کے، ثابت شبہ فعل اپنے ھو ضمیر فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر ہوا الحمد مبتدا کے لیے، مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ اور حکماً انشائیہ ہوا۔(یاد رکھیں قرآنِ حکیم کے تمام جملے خبریہ حکماً انشائیہ ہی ہوتے ہیں)
اِيَّاكَ	ضمیر منصوب منفصل، صیغہ واحد مذکر حاضر، مفعول بہ مقدم
نَعۡبُدُ	فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، ثلاثی مجرد، باب نصر ینصر
وَ	عاطفہ
اِيَّاكَ	ضمیر منصوب منفصل، صیغہ واحد مذکر حاضر
نَسۡتَعِيۡنُ	فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم، ثلاثی مزید فیہ، باب استفعال، مادہ اصلی عُوۡن
اِهۡدِنَا	فعل امر حاضر معروف، صیغہ واحد مذکر حاضر، باب ضرب یضرب، مادہ اصلی ھَدۡیٌ، نا ضمیر منصوب متصل، صیغہ جمع متکلم، مفعول بہ اول
الصِّرَاطَ	موصوف
الۡمُسۡتَقِيۡمَ	صفت
ترکیب	☆ موصوف اپنی صفت سے مل کر مبدل منہ

صِرَاطَ	مضاف
الَّذِيْنَ	اسم موصول ،صیغہ جمع مذکر
أَنْعَمْتَ	فعل ماضی معروف ،صیغہ واحد مذکر حاضر ،باب افعال
عَلَيْهِمْ	علی حرف جار،ہم ضمیر مجرور متصل ،صیغہ جمع مذکر غائب
ترکیب	☆ جار مجرور ملکر متعلقِ فعل ،فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا ،موصول اپنے صلہ سے ملکر مبدل منہ ہوا
غَيْرِ	مضاف
الْمَغْضُوْبِ	اسم مفعول ،مضاف الیہ
عَلَيْهِمْ	علی حرف جار،ہم ضمیر مجرور متصل ،صیغہ جمع مذکر غائب
ترکیب	☆ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق المغضوب شبہ فعل کے ،شبہ فعل اپنے ھو ضمیر مستتر نائب فاعل اور متعلق سے ملکر شبہ جملہ اسمیہ ہو کر معطوف الیہ ہوا
وَ	حرفِ عاطفہ
لَا	نافیہ زائدہ
الضَّآلِّيْنَ	معطوف
ترکیب	☆ معطوف الیہ اپنے معطوف سے ملکر مضاف الیہ ہوا غیر مضاف کا ،مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر بدلِ کل ہوا الذین کا ،مبدل منہ اپنے بدل سے ملکر مضاف الیہ ہوا صراط کا ، مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر بدل ہوا الصراط مبدل منہ کا ،بدل اپنے مبدل منہ سے ملکر اھد فعل کا مفعولِ ثانی ہوا ،فعل اپنے فاعل اور دونوں مفاعیل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا

صرفی قواعد

بِسْمِ	اصل میں سِمْوٌ تھا ابدال کی وجہ سے حرفِ علت کو حذف کر دیا گیا اس کے بدلے شروع میں ہمزہ وصلی لے کے آئے۔ بعض صرفی کہتے ہیں کہ اسم اصل میں وِسْمٌ تھا واو کو ہمزہ سے بدل دیا اور ہمزہ کثرتِ استعمال سے حذف کر دیا گیا۔
الرَّحْمٰنِ	مبالغہ کا صیغہ ہے بروزن فَعْلَانُ اس کا فعل رَحِمَ یَرْحَمُ باب سَمِعَ یَسْمَعُ ہے۔
الرَّحِیمِ	مبالغہ کا صیغہ ہے بروزن فَعِیلٌ اور صفت مشبہ کا صیغہ بھی ہے اسی وزن پر فعل رَحِمَ یَرْحَمُ رُحْماً (مہربانی کرنا، ترس کھانا) باب سمع یسمع ہے۔
العَالَمِینَ	جمع مذکر کا اسم ہے۔ اس کی واحد عَالَم (دنیا) ہے۔ اور یہ حالت نصبی وجری میں ہے۔ اس کی حالت رفعی عَالَمُونَ آتی ہے۔
مَالِكِ	اسم فاعل، صیغہ واحد مذکر بمعنیٰ صفت مشبہ ہے۔ فعل مَلَکَ یَمْلِکُ مَلْکاً (مالک ہونا)
نَسْتَعِینُ	اس کی اصل نَستَعوِنُ تھی۔ ثلاثی مزید فیہ کے باب استفعال سے ہے۔ فعل مضارع معروف، صیغہ جمع متکلم۔ اِستَعَانَ یَستَعِینُ اِستِعَاناً (مدد مانگنا)۔ اجوفِ واوی قاعدہ اجوف واوی ثلاثی مزید فیہ: نَستَعوِنُ میں واو مکسور ماقبل ساکن ہے، واو کی حرکت ماقبل کو دی، اب واو ساکن ہوگا ماقبل مکسور ہوگیا، واو کو یاء سے بدل دیا تو نَسْتَعِیْنُ ہوگیا۔ گردان نمبر 1 دیکھیں
اِهْدِ	ثلاثی مجرد سے ناقص یائی ہے اور یہ صیغہ فعل امر کا ہے جس کی مکمل گردان نیچے آرہی ہے گردان نمبر 2 دیکھیں۔ اس کی تعلیل یہاں لکھی جارہی ہے توجہ سے ایک دفعہ ہی اس کو سمجھ لیں اس طرح کے مزید آگے جتنے بھی صیغے آئیں گے اس کی تعلیل ایسے ہی کرنی ہے۔

اِھْدِ	قاعدہ ناقص یائی ثلاثی مجرد: اِھْدِاصل میں اِھْدِیْ تھا ، علامت وقف کے طور پر یاء گرگئی اِھْدِ ہوگیا۔(مراح الارواح) یاءمجزوم ہونے کے سبب گرگئی (علم الصیغہ)
اَلْمُسْتَقِیْمَ	اس کی اصل مُسْتَقْوِمٌ تھی۔ قاعدہ اجوف واوی: مُستَقوِمٌ میں واومکسور ماقبل ساکن،واوکی حرکت ماقبل کودے کر یاء سے بدل دیا گیا تو مستقیم ہوگیا۔
الضَّآلِّیْنَ	یہ ضَالٌّ کی جمع ہے،ضَالٌّ اسم فاعل ہےفعل ضَلّ یَضِلُّ سے،ثلاثی مجرد باب ضرب یضرب مضاعف قاعدہ مضاعف: جب دوحروف ہم جنس متحرک اکھٹے ہوجائیں اوران سے ماقبل حرفِ مدہ ہوتو ان ہم جنس حروف میں سے پہلے کی حرکت حذف کرکے دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہوتا ہے اسی قاعدہ کےتحت ضَالِلٌ سے ضَالٌّ ہوااور پھراس کی جمع ضالین ہوگیا۔

گردان نمبر1 فعل مضارع معروف،ثلاثی مذیدفیہ،اجوف واوی از باب استفعال

گردان	صیغہ	ترجمہ
یَسْتَعِیْنُ	واحدمذکرغائب	وہ مدد چاہتاہے یاچاہے گاایک مرد
یَسْتَعِیْنَانِ	تثنیہ مذکرغائب	وہ مدد چاہتے ہیں یاچاہیں گے دومرد
یَسْتَعِیْنُوْنَ	جمع مذکرغائب	وہ مدد چاہتے ہیں یاچاہیں گےسب مرد
تَسْتَعِیْنُ	واحدمونث غائب	وہ مدد چاہتی ہے یاچاہیےگی ایک عورت
تَسْتَعِیْنَانِ	تثنیہ مونث غائب	وہ مدد چاہتی ہیں یاچاہیں گی سب عورتیں

یَسْتَعِنَّ	جمع مونث غائب	وہ مدد چاہتی ہیں یا چاہیں گی سب عورتیں
تَسْتَعِیْنُ	واحد مذکر حاضر	مدد چاہتا ہے یا چاہے گا تو ایک مرد
تَسْتَعِیْنَانِ	تثنیہ مذکر حاضر	مدد چاہتے ہو یا چاہو گے تم دو مرد
تَسْتَعِیْنُوْنَ	جمع مذکر حاضر	مدد چاہتے ہو یا چاہو گے تم سب مرد
تَسْتَعِیْنِیْنَ	واحد مونث حاضر	مدد چاہتی ہو یا چاہو گی تو ایک عورت
تَسْتَعِیْنَانِ	تثنیہ مونث حاضر	مدد چاہتی ہو یا چاہو گی تم دو عورتیں
تَسْتَعِنَّ	جمع مونث حاضر	مدد چاہتی ہو یا چاہو گی تم سب عورتیں
اَسْتَعِیْنُ	واحد متکلم	مدد چاہتا ہوں یا چاہوں گا میں
نَسْتَعِیْنُ	جمع متکلم	مدد چاہتے ہیں یا چاہیں گے ہم سب

گردان نمبر2 فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی از باب ضرب یضرب

گردان	صیغہ	ترجمہ
اِھْدِ	واحد مذکر حاضر	ہدایت دے تو ایک مرد
اِھْدِیَا	تثنیہ مذکر حاضر	ہدایت دو تم دو مرد
اِھْدُوْا	جمع مذکر حاضر	ہدایت دو تم سب مرد
اِھْدِیْ	واحد مونث حاضر	ہدایت دے تو ایک عورت
اِھْدِیَا	تثنیہ مونث حاضر	ہدایت دو تم دو عورتیں
اِھْدِیْنَ	جمع مونث حاضر	ہدایت دو تم سب عورتیں